الدرس الثاني
دوسرا درس

توحيد الألوهية
توحيد الوہیت

عبادت کی تمام اقسام میں اللہ تعالی کو تنہا و یکتا ماننا۔ اس طرح کہ انسان اللہ تعالی کے ساتھ کسی دوسرے کی عبادت نہ کرے اور نہ ہی قربت حاصل کرنے کی کوشش کرے۔ توحید کی یہ قسم تمام قسموں میں سب سے زیادہ اہم اور عظیم ہے۔

صرف اسی کام کے لئے اللہ تعالی نے تمام مخلوق کو پیدا کیا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالی کا ارشاد ہے: "میں نے جنات اور انسانوں کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ صرف میری ہی عبادت کریں"۔ [الذاریات:٥٦]

اللہ تعالی نے تمام رسولوں کو اسی لئے بھیجا کہ وہ اخلاص کے ساتھ ایک اللہ کی عبادت کرنے اور اس کے سوا دوسروں کی عبادت چھوڑنے کی دعوت دیں، اسی طرح اللہ کی طرف سے نازل شدہ تمام کتابیں ایک اللہ کی عبادت کی دعوت دیتی ہیں اور اس کے ساتھ شرک کرنے سے ڈراتی ہیں۔ فرمان باری تعالی ہے: "آپ سے پہلے بھی جو رسول ہم نے بھیجا اس کی طرف یہی وحی نازل فرمائی کہ میرے سوا کوئی معبود برحق نہیں پس تم سب میری ہی عبادت کرو"۔ [الأنبياء:٢٥]

یہی وہ توحید ہے کہ جب رسولوں نے مشرکوں کو دعوت دی تو انہوں نے اس کا انکار کیا، [ان کے قول کو] اللہ تعالی نے [ان الفاظ میں نقل کیا ہے] فرمایا: "انہوں نے کہا کہ کیا آپ ہمارے پاس اس واسطے آئے ہیں کہ ہم صرف اللہ ہی کی عبادت کریں اور جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے تھے ان کو چھوڑ دیں"۔ [الأعراف:٧٠]

چنانچہ کسی بھی قسم کی عبادت غیر اللہ کے لئے جائز نہیں ہے؛ نہ کسی قریبی فرشتے کے لئے، نہ ہی کسی نبی مبعوث کے لئے، اور نہ ہی کسی نیک ولی کے لئے، اور نہ ہی کسی دوسری مخلوق کے لئے، کیونکہ عبادت صرف اور صرف اللہ تعالی ہی کے لئے خاص ہے۔

Youtube link k liye Click keejiye — یوٹیوب لنک کے لئے کِلک کیجئے